93416- سونے کا پانی چڑھے ہوئے برتن استعمال کرنا کا حکم

سوال

میری شادی کے موقع پر مجھے کچھ تحفہ جات ملے جن کے شرعی حکم کا مجھے علم نہیں، اوران میں ایسے برتن بھی ہیں جن پر سونے کا پانی چڑھا ہوا ہے، مکمل برتن سونے کے نہیں، توکیا میرے لیے یہ برتن استعمال کرنے یا انہیں صرف محفوظ رکھنا جائز ہے، یا کہ مجھے ان سے خلاصی حاصل کرلینی چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

سونے سے تیار کردہ برتن یا پھر سونے کا پانی چڑھے ہوئے برتن نہ تو استعمال کرنا جائز ہیں، اور نہ ہی انہیں محفوظ رکھنا، نہ تو وہ کھانے میں استعمال ہوسکتے ہیں، اور نہ ہی پینے میں، چاہے سونا صرف برتن کے کناروں پر ہی لگا ہو؛اس کی دلیل بخاری اور مسلم کی درج ذیل روایت ہے :

حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"تم سونے اور چاندی کے برتنوں میں پیو، کیونکہ یہ برتن دنیا میں ان (کفار) کے لیے ہیں، اور تمہارے لیے آخرت میں"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5643) صحیح مسلم حدیث نمبر (2065).

اور بخاری و مسلم نے ہی ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جو شخص چاندی کے برتن میں پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جھنم کی آگ ڈال رہا ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5643) صحیح مسلم حدیث نمبر (2065).

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء سے درج ذیل سوال کیا گیا :

اصل سونے کا پانی چڑھی ہوئی گھڑیاں اور عینکیں فروخت کرنے کا حکم کیا ہے ؟

اور اسی طرح سونے کے پانی والے گھریلو برتن، اور سینٹری کا سامان مردوں یا عورتوں کو فروخت کرنے کا حکم کیا ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

"اگر تو معاملہ وہی ہے جیسا سوال میں بیان کیا گیا ہے کہ : اگر تو برتن اور سینٹری کے سامان پر سونے یا چاندی کا پانی چڑھا ہوا ہے تو انہیں فروخت کرنا جائز نہیں، چاہے اسے خریدنے والا مرد ہو یا عورت، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ کا فرمان ہے :

"تم سونے اور چاندی کے برتنوں نہ پیو، اور نہ ہی ان کی پلیٹوں میں کھاؤ، کیونکہ یہ دنیا میں ان کے لیے ہیں، اور تمہارے لیے آخرت میں"

متفق علیہ.

اور ایک حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جو شخص چاندی کے برتن میں کھاتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھر رہا ہے"

متفق علیہ، اور یہ الفاظ مسلم کے ہیں.

اور باقی کا استعمال عمومی علت اور معنی اور سد ذریعہ کی بنا پر کھانے پینے سے ملحق ہے.

اور اسی طرح سونے یا چاندی کے پانی والی گھڑیاں اور عینکیں مردوں کو فروخت کرنی جائز نہیں، اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو ہر خیر و بھلائی کی توفیق سے نوازے، اور اس پر معاونت فرمائے" انتہی.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (156/22).

کمیٹی کے علماء سے درج ذیل سوال بھی کیا گیا :

پینے کے لیے سونے کا پانی چڑھے ہوئے کپ استعمال کرنے کا حکم کیا ہے ؟

ہم نے ایک ڈبہ کپ خریدے اور جب اسے کھولا تو اس پر لکھا تھا کہ ان کے کناروں پر سونے کا پانی چڑھا ہوا ہے، اور یہ ایک باریک سی لائن کی شکل میں ہے جو دیکھی بھی نہیں جاتی، اور ان کی قیمت بھی بہت کم ہے ؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا :

"سونے اور چاندی سے تیار کردہ، یا سونے اور چاندی کا پانی چڑھے ہوئے برتن رکھنے اور استعمال کرنا جائز نہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جو شخص سونے اور چاندی کے برتن میں پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھر رہا ہے"

اسے مسلم نے روایت کیا ہے.

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"تم سونے اور چاندی کے برتنوں نہ پیئو، اور ان کی پلیٹوں میں مت کھاؤ، کیونکہ یہ دنیا میں ان کے لیے ہیں، اور تمہارے لیے آخرت میں"

صحیح بخاری و صحیح مسلم.

اور سونے و چاندی کا پانی چڑھے ہوئے برتن بھی اس میں شامل ہوتے ہیں؛ کیونکہ ایسا کرنا کھانے میں سونا اور چاندی استعمال کرنا ہے، اور جب یہ ثابت ہو گیا کہ مذکورہ گلاس یا کپ پر سونے کا پانی چڑھا ہوا ہے تو ان کا استعمال کرنا جائز نہیں" انتہی.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (158/22).

اور مزید فائدہ اور تفصیل کے لیے سوال نمبر (13733) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اس بنا پر آپ کے پاس جو برتن آئے ہیں نہ توان کا استعمال جائز ہے، اور نہ ہی انہیں محفوظ رکھنا، اور ان سے چھٹکارا اور خلاصی دو طرح سے ہو سکتی ہے :

پہلا طریقہ یہ ہے کہ اگر ممکن ہو سکتے تو آپ فروخت کرنے والے کو یہ برتن واپس کر دیں.

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ یا پھر آپ اس سونے اور چاندی کو اتار دیں چاہے برتن توڑ کر ہی، اور اس سونے کو زیور میں شامل کر لیں، یا پھر فروخت کر دیں.

واللہ اعلم.